بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۴۶

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۶ صلح ۱۳۴۶ ہش | ۶ شعبان ۱۳۸۷ھ | ۶ جنوری ۱۹۶۷ء | نمبر ۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایک سے ہمدردی کرو اور اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ

یہ اخلاق کے خلاف ہے، کہ کسی بھائی کی تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے

بنی نوع انسان کی ہمدردی کی نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا:-

"میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔

اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی ۷۰، ۷۵ سال کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اس کو جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا کیونکہ ٹھہرنا پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۶۲)

مبلغین اسلام کی تشریف آوری

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ مغربی جرمنی اور مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ یوگنڈا مورخہ ۲۸/۱۲/۶۶ کو بذریعہ جہاز لیس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر کثیر احباب نے اپنے مجاہد بھائیوں کو پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان دونوں بھائیوں کی ربوہ میں آمد مبارک کرے۔ اور ان کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

اخبار احمدیہ

۹

۔ ربوہ ۵ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۔ سرگودھا ۵ جنوری۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر انجمن احمدیہ سرگودھا میں بیمار ہیں۔ خیال ہے آپ کو نمونیہ کی شکایت ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں

کارکنان جلسہ سالانہ کے لئے ضروری اطلاع

احباب ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نقشہ مرکزی کارکنان برائے جلسہ سالانہ شائع ہو گیا ہے اور صدران محلہ جات مرکزی دفاتر اور تعلیمی ادارہ جات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ تمام دوست اس نقشہ سے اپنے اپنے فرائض معلوم کر لیں۔ اور اپنے افسران سے ملکر ہدایات لے لیں۔ جلسہ سالانہ کا کام ۷ جنوری سے شروع ہو جائے گا۔ اور ۱۶ جنوری تک جاری رہے گا۔ تمام کارکنان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس عرصہ میں اپنی مقررہ جگہ پر حاضر رہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر رقم فرماتے ہیں:-

"مکرم محمد شریف صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ کویت نے اطلاع دی ہے کہ کویت میں ہمارے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب کے ہاں اولاد نرینہ نہیں ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کو اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ اور جماعت کویت کے جملہ احباب کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین"

(خاکسار مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر ربوہ)

احباب جماعت کے دعائیہ خطوط کے جواب میں

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کا ارشاد

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا تحریر فرماتی ہیں کہ

میرے پاس رمضان کے مہینہ میں اندرون اور بیرون پاکستان سے بہت سے خطوط دعا کے لئے موصول ہوئے ہیں۔ میں اپنی بیماری کی وجہ سے کسی کو جواب نہیں دے سکی مگر حسب توفیق برابر دعا کرتی رہی ہوں۔ جب احباب میرے لئے بھی خاص طور پر دعا کریں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ جنوری ۱۹۶۸ء

تاریخ احمدیت جلد ہشتم

آنے والے جلسہ سالانہ پر ربوہ میں جو تحفے دوستوں کے لئے منتظر ہیں۔ ان میں سے ایک بیش بہا تحفہ "تاریخ احمدیت" کی جلد ہشتم" بھی ہے۔ جو اشاعت پذیر ہو کر مخلصین احمدیت کے ہاتھوں میں پہنچنے کے لئے مضطرب ہے۔

احمدیت کی تاریخ کے یہ ابواب جو ۱۹۳۴ء سے لے کر ۱۹۳۹ء تک کے زمانہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ احمدیت کی تاریخ کے نہایت اہم دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی دور میں وہ عظیم انقلابات رونما ہوئے جنہوں نے جماعت کی سرگرمیوں کو خاص ترقیوں کے حصول کے لئے بنیادی اینٹوں کا کام دیا اور یہ حسن اتفاق ہے۔ کہ اس دور میں برصغیر کے مسلمان بھی بحیثیت مجموعی بیدار ہوئے اور اس دور میں مسلم لیگ کے تن مردہ میں جان پڑی اور مسلمان قائد اعظم کی قیادت میں متحد ہو کر اپنے لئے ایک جداگانہ وطن کے وہ خواب دیکھنے لگے جس کی تعبیر پاکستان کے قیام کی صورت میں رونما ہوئی۔

اس طرح یہ دور خدا تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے نہایت مبارک دور ہے بلکہ مسلمانوں کے لئے بھی ایک تاریخ ساز دور ہے۔ جہاں تک جماعت احمدیہ کی تاریخ کا تعلق ہے اس مختصر مجلہ میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کا ذکر ہم نے کیا ہے۔ یہ مجلہ تاریخ احمدیت کی آٹھویں (ہشتم) جلد ہے۔ اس سے پہلے سات جلدیں احباب کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں۔ یہ حصہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت کی چوتھی جلد ہے۔ اس سے پہلے اس دور کی تین جلدیں احباب پڑھ چکے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا دور خلافت اگرچہ شروع ہی سے آپ کے نہایت درخشاں کارناموں پر حاوی ہے۔ تاہم جیسا کہ ہم نے کہا ہے جماعت کی غیر معمولی ترقی کا دور اس عہد سے شروع ہوتا ہے۔ جس کا مختصر تذکرہ اس مجلہ میں بیان کیا گیا ہے۔

اس عہد سے تعلق رکھنے والے جو کارنامے حضور رضی اللہ عنہ سے ظہور پذیر ہوئے ان میں سے عظیم کارنامہ تو تحریک جدید کا آغاز ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ "تحریک جدید" کے ذریعہ جماعت کی سرگرمیوں میں یکدم ایسا تغیر رونما ہوا کہ کہنا چاہیئے کہ جماعت نے گویا شاہراہ ترقی میں زقند لگائی ہے۔ اور ایک ہی زقند میں سینکڑوں میل اونچی بلندیاں طے کر گئی ہیں۔

اگرچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی مہم کا آغاز اپنی خلافت کی ابتدا ہی سے کر دیا تھا۔ اور بیسیوں ممالک میں اسلامی مشن قائم ہو گئے تھے۔ مگر ابھی جماعت اس تعلق میں طفولیت کے دور سے ہی گزرتی چلی آئی تھی۔ تحریک جدید کے بعد اس میں جوانی کے آثار پیدا ہو گئے۔ اور بیرونی مشنوں کی تعداد میں نہ صرف بیش بہا اضافہ ہوا بلکہ ان کی افادیت میں بھی کئی گونہ وسعت پیدا ہو گئی۔

تحریک جدید کے آغاز کے ساتھ ہی جماعت کی اندرونی حالت میں بھی ایک عظیم انقلاب رونما ہوا۔ نہ صرف اجتماعی بلکہ انفرادی تربیت کے مواقع و ذرائع بھی پہلے سے کہیں منظم اور مفید تر پیدا ہو گئے۔ اس دور میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نوجوانوں کی تنظیم خدام الاحمدیہ قائم کی جس سے نوجوانوں میں نہ صرف نئے جوش و خروش کی موج رواں دواں ہو گئی۔ بلکہ اطفال اور مستورات کے لئے بھی الگ تنظیمیں قائم ہوئیں۔ اور انصار اللہ کی اس عہد میں تنظیم میں بھی نئی زندگی کے آثار رونما ہوئے۔ تاہم خدام الاحمدیہ نے جو کام سرانجام دیئے ہیں؟؟

ہر برگِ گُل سے پوچھو ہر نسترن سے پوچھو

شوقِ بلاغ قرآں ہر اک وطن سے پوچھو
اقوامِ متحدہ کی انجمن سے پوچھو

بلبل چمن چمن میں کیا گیت گا رہی ہے
ہر برگِ گُل سے پوچھو ہر نسترن سے پوچھو

افریقہ و دیارِ یورپ میں جا کے دیکھو
ہر پادری سے پوچھو ہر اک مشن سے پوچھو

مُردہ صلیب سے کیا اُترے تھے ابنِ مریم
موجود ہے ابھی تک نقشِ کفن سے پوچھو

حق کا پیام دینا ہے جوئے شیر لانا
کیا کوہ بیستوں ہے یہ کوہ کن سے پوچھو

تنویرؔ بے عمل ہے باغِ جناں کا خواہاں
اے دوستو خدارا اس ذوالمنن سے پوچھو

تنویرؔ

۲۲ وہ خدام الاحمدیہ کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہیں۔ یہ بڑا اہم اور عظیم کام تھا۔ نوجوانوں کو صراط مستقیم پر لانا اور جماعتی کاموں میں ان کا براہ راست تعلق پیدا ہو جانا جماعت کی ترقی کے ساتھ خاص نسبت رکھتا ہے۔ الہڑ جوانیاں جو مختلف ماحول کا اثر جلد قبول کرتی ہیں۔ ان کو قواعد و ضوابط کی پابندیوں میں محدود کر کے راہ راست پر گامزن کرنا جو مشکلات اپنے اندر رکھتا ہے۔ وہ کوئی ہمدرد باپ یا ماں ہی محسوس کر سکتے ہیں۔

اس کام کے سرانجام دینے کے لئے خدا کے فضل سے حضور رضی اللہ عنہ کو ایک ایسا سربراہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات میں مل گیا۔ کہ جس نے اس تنظیم کو گویا خاک سے اٹھا کر آسمان پر پہنچا دیا۔ آپ کے انگ انگ یہ اولوالعزم فرزند ہم نے ذاتی تجربہ سے دیکھا ہے کہ تکان یا اداسی کا نام بھی نہیں جانتا۔ الغرض تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کے کارنامے تاریخ احمدیت کی جلد ہشتم میں حتی الوسع تفصیل کے ساتھ آپ معلوم کر سکتے ہیں۔

اس مجلہ میں خلافت المسیح الثانیہ کی پچیس سالہ جوبلی کا حال بھی جو ۱۹۳۹ء کے جلسہ سالانہ پر منائی گئی بیان کیا گیا ہے۔

اگرچہ یہ دور جیسا کہ ہم نے کہا ہے جماعت کی غیر معمولی ترقیوں کے دور کا آغاز کرنے والا ہے۔ تاہم یہی دور جماعت کے لئے بہت بڑے ابتلاؤں کا زمانہ بھی ہے۔ ان غیر معمولی ابتلاؤں کا ذکر بھی اس حصہ میں ہی آتا ہے۔ اور کوئی تاریخ احمدیت کا یہ حصہ پڑھ کر محسوس کر سکتا ہے۔ کہ یہ جو کہتے ہیں کہ سونا آگ میں پڑ کر

(باقی دیکھیں ص۵ پر)

۱۵

احمدیہ ہوسٹل لاہور کے ابتدائی دور کی چند دلکش یادیں

(محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور)

خاکسار ۱۹۱۸ء تا ۱۹۲۱ء چار سال احمدیہ ہوسٹل لاہور میں رہا ہے۔ اس زمانے کی بہت سی باتیں یادگار ہیں جن میں سے چند باتیں درج ذیل ہیں :-

ہوسٹل میں محبت و اخلاص کا ماحول پانچوں وقت نماز باجماعت کی خوشی سے پابندی۔ ایک دوسرے سے ہمدردی چھوٹوں کا پاس اور بڑوں کا ادب لحاظ یہ دستور العمل تھا۔ مخدومی چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ہوسٹل کے وارڈن اور جماعت احمدیہ لاہور کے امیر تھے۔ اور اس مضمون میں امیر صاحب سے مراد مخدوم موصوف ہی ہیں۔

ہوسٹل کی ایسوسی ایشن کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا تھا اور اسی طریق پر احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن بھی قائم تھی جس کا ماہانہ اجلاس ہوتا تھا۔ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کے صدر تھے اور خاکسار اس کا سیکرٹری تھا۔ احمدیہ ہوسٹل کے طلباء کی تعداد کم و بیش تیس اور انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کے ارکان کی تعداد اسی کے قریب تھی۔ ان تنظیموں نے طلباء کے اندر دینی اور دنیوی ترقی کی روح پیدا کی اور تبلیغ کو اپنا شعار بنایا جس کے نتیجے میں بہت سے جوہر قابل غیر احمدی طلباء میں سے سلسلے کے اندر داخل ہوئے اور بعد میں انہوں نے سلسلہ کی بڑی بڑی خدمات کیں۔

برادرم محترم ملک غلام فرید صاحب ہوسٹل کی روح رواں تھے۔ نمازوں کی پابندی کراتے تھے۔ ایسا بھی ہوا ہے کہ صبح کی نماز میں کوئی طالب علم اگر نہیں اٹھا تو چارپائی اوپر اور سونے والا نیچے۔ پھر اگلے دن پاؤں کی آہٹ پاتے ہی ایسا خوابندہ ہڑبڑا کر اٹھتا اور وضو کے لئے لوٹا تلاش کرتا نظر آتا۔

رستم کے گھوڑے کا نام رخش تھا۔ گھوڑا بیمار اور سست گام ہو گیا تو رستم کو گھوڑے کا زین اپنی پشت پر اٹھا کر چلنا پڑا۔ یہاں فردوسی نے ایک مضمون پیدا کیا ہے ؎

چنیں است رسم سرائے درشت
گہے پشتِ زین و گہے زیں بہ پشت

یعنی سوار تو زین پر چڑھتا ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ زین سوار پر چڑھ بیٹھتا ہے۔ ہمارے ہوسٹل میں بھی سست نمازی چارپائی پر تو سوار ہوتا ہی تھا لیکن کبھی چارپائی بھی ایسے سست شخص پر سوار ہو جاتی تھی۔

گویا جو بات فردوسی کا محض تخیل تھا ہمارے ہاں وہ عملی صورت اختیار کر لیتا تھا۔

ہوسٹل کا ماحول بڑی خوشی اور یک رنگی کا تھا۔ ہم بعض اوقات طرحی مشاعرہ بھی کر لیتے تھے۔ ایک دفعہ ایک ایسا مشاعرہ کیا گیا کہ ہر طالب علم کا فرض تھا کہ نظم لکھ کر لائے۔ جو شعر لکھنا جانتے تھے انہوں نے تو شعر لکھے اور جو ناواقف تھے اُن کی تُک بندی بڑی ہی دلچسپ تھی۔ اور زندہ دلی کے لئے ایک عجیب و غریب سامان تھا۔

ایک دفعہ ایک مشاعرہ ایسا ہوا جسے کائستھوں کی زبان میں "بیت بجشی" کہتے ہیں یعنی شعر کے آخری حرف کا شعر جواب میں پیش کرنا۔ چناؤ کے ذریعے سے آپس میں دو گروہ بن گئے۔ ایک گروہ کے لیڈر برادرم صوفی محمد ابراہیم صاحب (حال ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی۔ سکول) تھے اور ایک گروہ کا لیڈر خاکسار۔ اخوند غلام حسین صاحب جو بعد میں پروفیسر عبد القادر صاحب کہلائے بڑے ذہین طالب علم تھے۔ مشاعرے سے چند دن پہلے انہوں نے مجھے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم۔ مندرجہ براہین احمدیہ حصہ پنجم جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے میرے پیارے میرے محسن مرے پروردگار

جس کے کل ۴۲۳ اشعار ہیں انہوں نے حفظ کر لی ہے۔ میں نے کہا آپ کو آخر میں شعر پڑھنے کی اجازت دی جائے گی ورنہ مشاعرہ جلد ختم ہو جائے گا۔

غرض دونوں گروہ بالمقابل شعر پڑھتے رہے اور کوئی فریق پیچھے نہ رہا۔ رات کے بارہ بجے کا وقت ہو گیا۔ اس موقعہ پر اخوند صاحب موصوف کو اجازت دی گئی اور انہوں نے ہر شعر کے جواب میں "رے" کا شعر طلب کرنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ دوسرے فریق کا سرمایہ ختم ہو گیا اور مشاعرہ برخواست ہوا۔

بڑی دلچسپ یہ محفل تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بعض دفعہ ہوسٹل میں قیام فرماتے تھے۔ ایک دفعہ اسی طرح حضور تشریف لائے اور احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن نے حضور کی تقریر ہوسٹل میں کرانی چاہی۔ وقت تھوڑا تھا اشتہار چھاپے گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد ہم نے مل کر شہر کے مختلف حصے اشتہار چسپاں کرنے کے لئے بانٹ لئے۔ لیئی کا ایک ہنڈا پکوایا گیا۔ رسی سے بندھے ہوئے مٹی کے برتنوں میں لیئی ڈال دی گئی اور ہر طالب علم بائیسکل پر یا پیادہ لیئی کا برتن ایک ہاتھ میں اور اشتہاروں کا بنڈل دوسرے ہاتھ میں لے کر اپنے اپنے حلقے کے لئے روانہ ہو گیا۔ رات کے تین بجے تک اشتہار چسپاں ہو چکے تھے۔ اور صبح کو شاید ہی بجلی کا کوئی کھمبا ہو جس پر اشتہار چسپاں نہ کیا گیا ہو۔ دعوتی کارڈ بھی تقسیم کئے گئے اور دوسرے دن حضرت صاحب کی تقریر ہوسٹل کے صحن میں نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔

۱۹۲۰ء کی بات ہے کہ پونڈ کا نرخ گرا ہوا تھا۔ اس لئے مسجد احمدیہ لندن کے لئے تقریباً ایک لاکھ روپیہ کے پونڈ حضور نے خریدنے چاہے۔ اس رقم کو بعض بڑی جماعتوں پر باچھ کر دیا گیا تھا اور جہاں تک مجھے یاد ہے لاہور کی جماعت کے ذمہ اٹھارہ ہزار روپیہ آیا تھا جس کی وصولی کے لئے قادیان سے حافظ روشن علی صاحب ایک وفد لے کر لاہور آئے تھے۔ امیر صاحب نے جمعہ میں اس رقم کے لئے تحریک فرمائی اور کوئی لمبی چوڑی اپیل نہیں کی بلکہ یہ فرمایا کہ اس رقم کو پورا کر دینا جماعت کا فرض ہے اور بحیثیت امیر اس رقم کو پورا کر دینا میرا فرض ہے۔ اس زمانے میں جمعہ کی نماز دہلی دروازے سے باہر میاں چراغدین صاحب مرحوم کے دو کمروں میں ادا کی جاتی تھی۔ کیونکہ مسجد احمدیہ ابھی تعمیر نہیں ہوئی تھی۔

جمعہ کی نماز کے بعد دوستوں نے وعدے لکھانے شروع کئے جو ایک ہفتے کے اندر ادا ہونے تھے۔ خاکسار نے بطور سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن چند دوستوں سے مشورہ کرنا چاہا کہ ہم کیا رقم پیش کر دیں۔ میرا خیال پانچ سو روپیہ ایسوسی ایشن کی طرف سے وعدہ کرنے کا تھا کہ اتنے میں امیر صاحب کی آواز آئی کہ کیا مشورہ کر رہے ہو۔ مسلم لیگ نے لاہور کے کالجوں کے مسلمان طلباء سے دو ہزار روپیہ چندہ مانگا ہے۔ میں احمدی طلباء سے دو ہزار روپیہ طلب کرتا ہوں۔ بس ہم خاموش ہو گئے لیکن اس ارشاد کی تعمیل میں فوراً چندہ فراہم کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔ ہر طالب علم نے انتہائی ایثار کا نمونہ دکھایا۔ جو کچھ جس کے پاس تھا اس نے دے دیا۔ نتیجہ یہ تھا کہ دو ہزار سے اوپر رقم جمع ہو گئی اور کُل اٹھارہ ہزار روپیہ وصول ہو کر وفد کامیابی سے واپس ہوا۔

مارچ ۱۹۲۱ء کا واقعہ ہے کہ غیر احمدی علماء نے قادیان میں ایک بہت بڑا جلسہ کرنا چاہا جس میں دور و نزدیک سے لوگ جمع ہوتے تھے۔ جلسہ کرنے والوں کے بہت ہی بد ارادے ظاہر ہوتے تھے اور فسادات کا پورا اندیشہ تھا۔ حکومت کو توجہ دلائی گئی لیکن اس نے موقع کی نزاکت کو نہ سمجھا۔ ایک مجسٹریٹ اور چند سپاہی بھیج دئے۔ ان حالات میں قادیان کی حفاظت کی ضرورت پیش آئی۔ جمعے کا دن تھا۔ نماز کے بعد امیر صاحب نے فرمایا کہ احمدیہ ہوسٹل کے تمام طلباء رات کو ۹ بجے کی گاڑی سے قادیان کے لئے روانہ ہو جائیں۔ مارچ کا مہینہ تھا یونیورسٹی کے امتحان عین قریب تھے۔ خاکسار نے بغرض اطمینان استصواب کیا کہ آیا امتحان

دینے والے طلباء بھی پابند ہیں۔ امیر صاحب نے برجستہ جواب دیا کہ اس دفعہ ان کا امتحان قادیان میں ہی ہو جائے گا۔

مقصد یہ تھا کہ امتحان سے بدرجہا زیادہ ضرورت مرکز کی حفاظت کی ہے۔

رات کے نو بجے کی گاڑی پر ہم سب طلباء پہنچ گئے اور امیر صاحب خود ہمارے ساتھ روانہ ہوئے۔ رات کے ساڑھے بارہ بجے گاڑی بٹالہ اسٹیشن پر پہنچی۔ ہم میں سے بعض طلباء نے اِدھر اُدھر جا کر یکوں کو تلاش کرنا چاہا۔ اتنے میں کسی نے بتایا کہ امیر صاحب پیدل ایک فرلانگ آگے نکل گئے ہیں۔ اِس پر سب طلباء پیدل چل پڑے اور بڑی تیز قدمی سے امیر صاحب آگے اور باقی دوست ان کے پیچھے چلے جا رہے تھے۔ جو طلباء بھاری بھرکم تھے انہیں چلنا مشکل تھا۔ بعض کو ہم نے کندھوں پر اٹھا کر چلنا شروع کیا۔ ہنسی خوشی یہ تیرہ میل کا کچا راستہ طے ہوا اور رات کے تین بجے کے قریب ہم قادیان پہنچ گئے۔ اور یکہ بھی تقریباً اتنے وقت میں پہنچتا ہے۔

مارچ کا مہینہ۔ رات کی ہلکی ہلکی سردی۔ نہایت تیز قدم سفر۔ ہم سب کو انتہائی بھوک لگی۔ مسجد مبارک کے نیچے یوسف خان صاحب کی دکان کھلوائی۔ انکے پاس سے دو ڈیڑھ سیر چھوارے نکلے وہ کھا لئے اور قیمت ادا کر کے ہم نے لنگر کا رُخ کیا۔ اس وقت وہاں کھانا کہاں ہو سکتا تھا ایک پیپے کی تہ میں کچھ دال تھی اور روٹیوں کے کچھ ٹکڑے تھے۔ لنگر کا خادم کفگیر کی تلاش کرنے لگا۔ یہاں اتنی برداشت کسے تھی۔ روٹی کے ایک ٹکڑے کو کفگیر بنایا اور پیپے سے دال نکال کر باقی روٹی کے ٹکڑوں پر ڈال کر اللہ عزیز کر کے وہ ٹکڑے کھا لئے۔

صبح کو ہماری ڈیوٹی بہشتی مقبرے کی حفاظت قرار پائی اور ہم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار کے عین گرد پہرہ دینے لگے۔ چاروں طرف پہرے کی تین قطاریں تھیں یعنی Three lines deep یہ پہرہ تھا جو دن رات چوبیس گھنٹے جاری رہتا تھا۔ رات کو پاس ورڈ یعنی شعار بتا کر گزرنا ہوتا تھا۔

اب یہاں پر ایک لطیفہ ہے۔ ایک رات پاس ورڈ "صداقت" تھا۔ ایک زمیندار دوست جو گزرنے لگا تو پہرے دار کے دریافت کرنے پر اُس نے کہا "سزاقت" بجائے "صداقت"! دوسرے نے کہا کہ بھائی صاحب اب تو آپ یہیں بیٹھ جائیں آپ کے افسر کو بلاتے ہیں جس نے اب تک آپ کو صحیح لفظ نہیں سکھایا۔

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی قبولیتِ دعا کا ایک واقعہ

میرے بڑے لڑکے عزیزم حفیظ احمد کی شادی کو عرصہ بارہ سال گزرے ہیں۔ پہلے پانچ سال میں دو تین بچے ہو کر فوت ہو گئے اس کے بعد اس کے اولاد ہونے کی کوئی امید نہ رہی۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کر کے تھک گئے۔ آخر ہم نے فیصلہ کیا کہ اس کی دوسری شادی کر دی جائے لیکن عزیز نہ مانا اور دوسری شادی پر آمادہ نہ ہوا۔ ۱۹۶۶ء فروری میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دو تین روز کے لئے لاہور تشریف لائے۔ ہم سب افرادِ خاندان ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ دوران ملاقات میرے بیٹے حفیظ احمد اور اس کی اہلیہ اور خاکسار کی اہلیہ نے مؤدبانہ دعا کے لئے درخواست کی۔ خاکسار کی درخواست پر حضور نے ازراہِ شفقت ہاتھ اٹھا کر بھی دعا فرمائی جس کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت کا شرف بخشا اور میری بہو چند ماہ بعد امید سے ہو گئیں دورانِ حمل ایک موقعہ پر میری اہلیہ صاحبہ بہو کو لے کر ہسپتال ایک ماہر لیڈی ڈاکٹر کے پاس اس غرض کے لئے گئیں تا کوئی دوائی اسکی کریں تا اسقاط نہ ہو جائے۔ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ نے میری بہو کا پیٹ دیکھا اور حیران ہو کر بولی کہ اس پیٹ میں بچہ کس طرح ٹھہر سکتا ہے اور ناامیدی ظاہر کر دی۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور کی دعا پر کامل یقین تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے اور حضور کی دعا سے مورخہ ۸ ۱۱/۶۷ کو مجھے پوتی عطا فرمائی جو حضور پُرنور کی دعا کا زندہ نشان ہے۔ حضور نے بچی کا نام فضیلت بشریٰ تجویز فرمایا ہے۔ میں خاندان حضرت مسیح پاک علیہ السلام اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ مخلص احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری اس پوتی کو نیک خادمِ دین اور لمبی عمر والی کرے۔ آمین۔ اور میرے لڑکے حفیظ احمد کو نرینہ اولاد بھی عطا فرمائے۔ آمین۔

نیز میرے اہل و عیال کے لئے دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ہمارا سب کا خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین۔

محمد علی فیضی احمدی

مکان ۴۳ شوزہ کوٹھی گلبرگ لاہور

لجنہ اماء اللہ کے زیرِ انتظام شائع شدہ کتب

(حضرت سیدہ امۃ المتین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

۱- یادِ محمود رضؓ:- حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں احبابِ جماعت نے جو نظمیں لکھی تھیں ان کا مجموعہ کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنے۔

۲- المصابیح:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات سے جو اہم خطابات فرمائے ہیں ان کا مجموعہ کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

۳- رپورٹ لجنہ اماء اللہ:- لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و مقامی لجنات کی ۶۷-۱۹۶۶ء کی رپورٹ۔ قیمت ۳ روپے۔ ہر لجنہ کو کم از کم ایک کاپی ضرور منگوانی چاہیئے تا لجنہ کے کاموں کی تفصیل کا علم ہو۔

۴- الازھار لذوات الخمار:- حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں مستورات سے تمام خطابات کو کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے جو قریباً سات صد صفحات پر مشتمل ہے۔ جلسہ سالانہ تک شائع ہو جائے گی۔

جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنیں ہر کتاب کی ایک ایک جلد ضرور خریدیں۔ احبابِ جماعت اپنی خواتین اور بچیوں کے لئے یہ کتابیں بطور تحفہ لے کر جائیں کہ اس سے بڑھ کر ان میں قوم کے لئے ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے لئے اور کوئی تحفہ نہیں ہو سکتا۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

عازمین حج توجہ فرمائیں

شاہدرہ کی طرف سے آمدہ ایک لفافہ پر حسبِ ذیل نوٹ درج ہے:-

"میری مکرمہ والدہ صاحبہ حج کو جا رہی ہیں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز آپ کوئی کوائف یا ہدایت سے مطلع فرمائیں۔"

اس لفافہ پر دستخط یا پتہ درج نہیں بڑی مشکل سے ڈاک خانہ کی مہر پڑھی گئی ہے جو شاہدرہ شہر کا نام ظاہر کرتی ہے۔ اگر یہ سطور متعلقہ دوست کی نظر سے گزریں تو وہ براہِ کرم اپنا مفصل پتہ لکھ کر ہمیں خدمت کا موقع دیں۔ ایسے ہی دوسرے ضرورتمند احباب سے درخواست ہے کہ وہ حج کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے اپنا نام اور پتہ صاف تحریر فرمایا کریں تا کہ بروقت خدمت کی جا سکے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جلسہ سالانہ پر صفائی کی ضرورت و اہمیت

(مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب)

یوں تو صفائی زندگی کا ایک لابدی جزو ہے کیونکہ اگر بیرون صاف نہ ہو تو اندرون بھی صاف نہیں رہتا۔ لیکن اجتماعی موقعوں پر اس کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ورنہ اس طرف بے اعتنائی سے بعض اوقات خطرناک صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ تھوڑی دیر ہوئی اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ پاکستان سے کوئی صاحب ایک مغربی ملک میں گئے وہاں وہ ایک گرجے میں بھی چلے گئے۔ پادری صاحب نے اٹھتے ہی وعظ کی بجائے یہ کہنا شروع کر دیا کہ ہمارا شہر بہت گندا ہو گیا ہے۔ ہمارا شہر بہت گندا ہو گیا ہے۔ میں نے آتے ہوئے سڑک پر ایک سگرٹ کا ٹکڑا پڑا دیکھا تھا۔ جس شخص نے یہ حرکت کی ہے وہ اٹھکر یہ اعتراف کرے چنانچہ مرتکب نے کھڑے ہو کر اعتراف کیا اور معافی مانگی۔ یہ حالت متمدن ممالک کی ہے معلوم ہوتا ہے پادری صاحب کبھی مشرقی ممالک میں نہیں گئے تھے ورنہ وہاں کی گندی حالت دیکھکر شاید وہ جان بحق ہو جاتے۔

صفائی بعض لوگوں کو بظاہر معمولی چیز نظر آتی ہے لیکن اس کے نتائج ہر لحاظ سے دور رس ہوتے ہیں۔ بعض لوگ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے کچھ عرصہ ہوا فرمایا تھا سوچتے ہی نہیں۔ جب تک کسی بات کے متعلق سوچا نہ جائے گا۔ اس کے کرنے کے ذریعے کس طرح تجویز کئے جائینگے اور اس پر عمل کیسے ہو گا۔

حضرت المصلح الموعودؓ نے تفسیر کبیر میں تحریر فرمایا ہے کہ جہاں علم کی غرض دنیوی فوائد کا حصول ہے (مفہوم از ناقل) وہاں اس سے دماغ میں جلا پیدا ہو کر انسان کا تعلق خدا تعالےٰ سے قائم ہو جاتا ہے لہٰذا اگر ہم جلسہ سالانہ کے موقع پر ظاہری اور ذہنی صفائی کو مدنظر نہیں رکھیں گے تو ہمارے خیالات بھی پاکیزہ نہیں ہوں گے اور ہم روحانی علوم سے باطنی صفائی حاصل کر سکیں گے۔ یہ بہت اہم بات ہے جسے ہر وقت ہمارے مدنظر رہنا چاہیئے کہ ہم کسی میلے میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک دینی تربیت گاہ میں داخل ہو رہے ہیں۔

بقیہ لیڈر ص ۲

کندن بن جاتا ہے فی الواقعہ جماعت بھی ان شعلوں میں پڑ کر کندن بن کر نکلی ہے

اس مختصر تبصرہ میں ہم اس تمام مواد کی تفصیل کیا بیان کر سکتے ہیں جو اس دور کو تاریخ احمدیت میں اہم بناتے ہیں۔ احباب ان واقعات کا کچھ تصور صرف اس مجلد کے مطالعہ ہی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اس مجلد میں ۶۳۱ صفحات کے علاوہ ایک ۵۶ صفحہ کا ضمیمہ بھی شامل ہے جو نہایت مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ بیس اہم واقعات کے متعلق فوٹو ہیں۔ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا دیباچہ مکرم ابوالمنیر نورالحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین کی طرف سے مختصر پیش لفظ بھی شامل ہے۔

ہم مکرم مولوی دوست محمد صاحب مؤلف تاریخ احمدیت کے شکر گذار ہیں کہ انہوں نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے لکھکر یہ جلد بھی پہلی جلدوں کی طرح ہمارے لئے ایک بیش بہا نعمت کا خزان چنا ہے۔ عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ سفید کاغذ پر۔ پہلی جلدوں کے مطابق تقطیع پر۔ یہ جلد بھی ضیاء الاسلام پریس میں چھپوا کر مینیجنگ ڈائریکٹر نے شائع کی ہے۔ گیارہ روپیہ پر ادارہ مذکور سے حاصل کریں۔

حضرت منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی کی وفات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی حضرت منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی مورخہ ۲۹-۳۰ دسمبر کی درمیانی شب کو وفات پا گئے آپ کا جنازہ آپ کے فرزندان۔ برادرم عبدالمجید صاحب اور برادرم عبدالرشید صاحب بذریعہ کار ربوہ لائے جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو صحابہ کے قطعہ خاص میں دفن ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت محترم منشی صاحب موصوف نے تحریری بیعت ۱۸۹۷ء میں کی تھی۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت کا شرف ۱۹۰۳ء میں حاصل کیا۔ ریاست جینڈ کے رہنے والے تھے اور خلافت ثانیہ کے عہد کی ابتدا میں بٹالہ میں اپنی مشینوں کا کاروبار شروع کیا سلسلہ کے افراد کے ساتھ انتہائی محبت سے پیش آتے اور ہر ممکن خدمت بجا لاتے۔ چنانچہ اکثر افراد بٹالہ سے گذرتے وقت ان کے ہاں ٹھہرتے۔ اور گرمی ہو یا سردی۔ اُن کی قیام گاہ پر ضرور تھوڑی دیر کے لئے آرام کرتے۔ خود حضرت منشی صاحب مرحوم کو مہمانوں کی خدمت کرتے ہوئے نہایت راحت حاصل ہوتی اور آپ کا در دولت ہمیشہ مہمانوں کے لئے کشادہ ہوتا۔

آپ کے فرزندوں میں سے برادرم عبدالمجید اسوقت نیلا گنبد لاہور میں اسلحہ کا کاروبار کرتے ہیں اور دوسرے فرزند برادرم عبدالرشید صاحب کوئٹہ میں کاروبار کرتے ہیں اللہ تعالےٰ نے سب بھائیوں کے کاروبار میں اپنے فضل سے برکت عطا فرمائی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ حضرت منشی صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے اور ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کا آپ حافظ و ناصر ہو۔ آمین

برادرم عبدالمجید صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کسی قدر کمزور ہے۔ احباب ان کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحمت کا سایہ ہمیشہ اُن پر قائم رکھے۔ آمین۔

(عبدالسلام اختر ایم اے ربوہ)

الفرقان کے خریداران کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر رسالہ الفرقان (جنوری ۶۸ء) کا شمس نمبر شائع ہو رہا ہے جن احباب کا چندہ ختم ہے وہ ایام جلسہ میں ضرور ادا فرمائیں ورنہ رسالہ ان کے نام روانہ ہو گا۔ ڈاک میں رسالہ ۱۵/۱۶ جنوری کو روانہ ہو سکے گا

(مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے والد مرزا شہاب الدین صاحب بعارضہ دمہ بخار کھانسی بہت بیمار ہیں میری والدہ صاحبہ پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے دردوں میں مبتلا ہیں۔ نیز میرے چچا مرزا جناب مرزا غلام قادر صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہے ہیں۔ اب پیٹ میں اپھارہ کی وجہ سے بہت تکلیف ہے (مرزا اشرف الدین اشرف لائلپور)

۲- گذشتہ دنوں ایک حادثہ کی وجہ سے ملک میں بیماری کے دوران جو احباب میری صحتیابی کے لئے دعا کرتے رہے ہیں۔ میں ان سب کا ممنون ہوں۔ ابھی قدرے تکلیف باقی ہے (۔عبدالرحیم یونس چیانگ۔)

۳- میرے شوہر ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب سرگودھا میں عرصہ چھ سال سے بعارضہ قلب صاحب فراش ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر چلنے پھرنے کی اجازت نہیں دیتے نیز ہمارا اپنا مکان جو عنقریب پایۂ تکمیل تک پہنچنے والا ہے اسکو بھی ہمارے لئے بے حد خوشیوں اور برکتوں کا موجب بنائے۔ آمین ثم آمین (مسعودہ اختر اہلیہ سرگودھا)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلیٰ اور بے مثل ڈیزائنوں میں زیورات خریدنے کیلئے ہمیشہ پاک جیولرز گولبازار ربوہ کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضرور تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۳) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۴) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۱۴۸

میں مبارک اختر بنت شیخ خلیل الرحمٰن صاحب قوم قانونگو پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بی ای ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

بالیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۴ تولہ

مالیتی ۹۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- مبارک اختر بنت شیخ خلیل الرحمٰن

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد:- شیخ خلیل الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر ۱۹۱۴۹

میں نجمہ اختر شیخ خلیل الرحمٰن صاحب قوم قانونگو پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ آمد کوئی نہیں ہے

بالیاں طلائی وزنی ۴ تولہ مالیتی ۹۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نجمہ اختر

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد

مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی

گواہ شد:- شیخ خلیل الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر ۱۹۱۵۰

میں ذوالفقار احمد ولد احمد بخش صاحب قوم کٹہ پیشہ معلم عمر ۲۰ سال بیعت مارچ ۱۹۶۶ء ساکن دبوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۰/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- وزیر احمد معلم وقف جدید ربوہ

گواہ شد:- صوفی عنایت اللہ معلم وقف جدید ربوہ۔ گواہ شد:- غلام احمد بدوملہی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۱۵۱

میں بشارت احمد ولد احمد بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ معلمی عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد غیر منقولہ زمین تو ہے جس کا مجھے علم نہیں کہ کتنی ہے۔ علم ہونے پر تفصیل عرض کروں گا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- بشارت احمد معلم وقف جدید ربوہ

گواہ شد:- غلام احمد بدوملہی ربوہ۔

گواہ شد:- صوفی عنایت اللہ صاحب معلم وقف جدید۔

مسل نمبر ۱۹۱۵۲

میں بشریٰ سلطانہ بی اے بنت چوہدری نذیر احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

بیلے طلائی ایک عدد وزنی ۴ تولے ۶ ماشے

مالیتی ۵۰۰/-

چوڑیاں ۶ عدد ۵ تولے مالیتی ۶۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- بشریٰ سلطانہ بی اے

گواہ شد:- نذیر احمد والد موصیہ

گواہ شد:- عطاء اللہ ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال احمد پور شرقیہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۵۳

میں امۃ الرحمٰن بنت چوہدری نذیر احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

الامۃ:- امۃ الرحمٰن بقلم خود

گواہ شد:- نذیر احمد والد موصیہ

گواہ شد:- عطاء اللہ ایم اے لیکچرار ٹی۔ آئی کالج ربوہ حال احمد پور شرقیہ

مسل نمبر ۱۹۱۵۴

میں طیب علی خادم ولد نذیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ معلمی عمر ۳۰ سال بیعت ستمبر ۱۹۶۴ء ساکن چک ۷۶ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

دو ایکڑ اراضی چک ۸۰ میں ہے۔ مالیتی ۲۰۰۰/- مبلغ ۱۲۰/- روپے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہیں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست ماہوار اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- طیب علی خادم معلم وقف جدید ربوہ

گواہ شد:- محمد انور لطیف وقف زندگی

گواہ شد:- گواہ شد غلام احمد بدوملہی ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضرورت

۱۲

۱۔ ہمیں اپنے انگریزی ادویات سازی کے کارخانہ میں کام کرنے کے لئے چند میٹرک، ایف اے۔ یا ایف ایس سی پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے

۲۔ انگریزی ادویات کی دکان میں چند سیلز مینوں اور ڈسپنسروں کی ضرورت ہے

۳۔ ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے کے لئے تجربہ کار ریڈیوگرافر کی ضرورت ہے۔ جو نوجوان ۵۰۰ کی مشین چلا سکتا ہو اور لیبارٹری کا تجربہ بھی رکھتا ہو اسے ترجیح دی جائے گی۔

۴۔ ایمبولینس کے لئے تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے تنخواہ ۱۵۰/- روپے ماہوار۔ اور سفر کی صورت میں الگ دیا جائے گا۔

شفا میڈیکو، چوک میو ہسپتال۔ لاہور

اعلانِ نکاح

عزیز عبد اللطیف ابن مکرم مولوی عبد المجید صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ کراچی کا نکاح ہمراہ نصرت جہاں شہناز بنت مکرم حافظ عبد الجلیل صاحب شاہ جہان پوری مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۷ء بروز جمعۃ المبارک مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے اور دینی و دنیاوی حسنات کا باعث بنائے آمین (دعا گو چوہدری عبد المجید جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

نکاح اور شادی

میری بچی عزیزہ امۃ الرشید بیگم کا نکاح عزیزم مکرم مرزا بسم اللہ بیگ صاحب ابن مکرم مرزا عظیم بیگ صاحب ساکن نارووال کے ساتھ مورخہ ۱۰/۱۲/۶۷ بروز جمعہ ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد الدین صاحب ایم اے نے مسجد ناصر دار الرحمت غربی میں پڑھا اور اسی روز رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے اور اس جوڑا کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے۔ آمین۔ (کیپٹن محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

فوجی بھرتی کا پروگرام

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۶۸-۱-۵	بروز جمعہ	ریسٹ ہاؤس بھکر	میانوالی
۶۸-۱-۶	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۶۸-۱-۹	منگل	ریلوے ریسٹ ہاؤس، شورکوٹ روڈ	جھنگ
۶۸-۱-۱۰	بدھ	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۶۸-۱-۱۳	ہفتہ	ہائی سکول جھاور بالا	سرگودھا
۶۸-۱-۱۶	منگل	ریسٹ ہاؤس نوشہرہ	سرگودھا
۶۸-۱-۱۸	جمعرات	ہائی سکول بھاگٹانوالہ	سرگودھا
۶۸-۱-۱۹	جمعہ	ہائی سکول ننگ لبد بگھورتھل	سرگودھا
۶۸-۱-۲۳	منگل	دفتر میونسپل کمیٹی بھیرہ	سرگودھا
۶۸-۱-۲۵	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ کٹھ سگھرال	سرگودھا
۶۸-۱-۲۷	ہفتہ	مڈل سکول راجویا	جھنگ
۶۸-۱-۳۰	منگل	یونین کونسل موچھہ	میانوالی

نوٹ:۔ بھرتی صبح دس بجے ہوگی۔ اور نیوی کی بھی بھرتی ہوگی۔

(ناظر امور عامہ)

المفردات فی غریب القرآن تالیف امام راغب اصفہانی

اردو ترجمہ از حضرت مولوی میر محمد جی صاحب مرحوم

قرآن مجید کے مفرد الفاظ کے معانی۔

مطالب اور تفسیر میں مفردات ایک لاثانی تصنیف ہے۔ طالبان معارف قرآنیہ کے لئے اس کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے قیمت پندرہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک ہے کتاب ربوہ کے کتب فروشوں اور ناشر سے مل سکتی ہے۔

ناشر: احمد حسن ریکان حضرت مولوی میر محمد جی مرحوم محلہ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ربوہ کا مشہور و معروف فعال سازادارہ

سند یونانی

حکیم شیخ خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ یونانی طبیب

اس ادارہ میں تمام مرکبات نہایت عمدہ اعلیٰ اور مکمل اجزاء سے تیار کئے جاتے ہیں اور یونانی مفردات بھی صاف ستھری مناسب داموں میں ملتی ہیں۔

جملہ طبی ضروریات

اور

یونانی طریق علاج سے استفادہ کیلئے

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

میں تشریف لائیں

۳۸

منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ٹیلفون ربوہ

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھے پن، بدہضمی، دانت نکالنے کی تکالیف اور مٹی کھانے کی عادت کے لئے سب سے کامیاب دوا اور طاقتور ٹانک ... ۳ روپے

کیمو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

سوالات نی

سرمہ ہائے دنیا کو چیلنج

سرمہ درویش رجسٹرڈ

دواخانہ درویش قادیان کی فخریہ پیشکش

نسخہ کلاں

حضرت مولانا مولوی حکیم الحاج نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حکیم حسن دین کشمیری درویش حقیقی

۲۵ جڑی بوٹیوں، دیسی ادویات اور سچے موتیوں کا مرکب

آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے مفید جالا خارش پانی بہنا اور کمزوری نظر کے لئے بے حد مفید ہے اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ شیشے کی ملائی ساتھ ہے ہفت روزہ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ علاوہ ازیں ہمارے دوسرے نسخے درویش کاجل درویش امرت اور درویش سینٹ بھی حاضر ہیں۔

جلسہ سالانہ میں گولبازار ربوہ میں ہر دکان سے خریدیئے۔ ہمارا عارضی سٹال بھی گولبازار میں ہوگا۔

زد جامِ عشق

قوت پیدا کرنے کا مفید مجرب نسخہ

قیمت ایک ماہ کورس ... ۲۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

گولبازار۔ ربوہ

مرہم سفید

بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے ... ۱ روپیہ

حب مسان

سوکھے کے بخار کی مجرب دوائی ... ۲ روپیہ

گرہستی

پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا ... ۱ روپیہ

بچوں کی چوزنڈی

دستوں کو روکنے کے لئے پہلی دوا ... ۱ روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کرایہ کے لئے خالی

ایک کوٹھی واقعہ احاطہ نصر خلافت کرایہ کے لئے خالی ہے۔

خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں

بمعرفت مینیجر الفضل ربوہ

زیر سرپرستی انتظامی امور سے متعلق

روزنامہ **الفضل** ربوہ

مینیجر

سے خط و کتابت کیا کریں

تاریخ احمدیت جلد ہشتم

شائع ہو گئی۔ صفحات سوا سات سو۔ متعدد اہم تصاویر۔ کتابت و طباعت معیاری گرد پوش نفیس اور ہدیہ صرف گیارہ روپے (مجلد) سالانہ جلسہ سالانہ پر ادارۃ المصنفین اور دوسرے مرکزی بک سٹالوں سے طلب فرمائیے

چند مساجد برائے خواتین جماعت احمدیہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ہفتہ زیر رپورٹ ۱۶ دسمبر سے ۲۲ دسمبر تک مساجد کی مد میں احمدی خواتین کی طرف سے ایک ہزار دو سو ستر روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار تین سو ستائیس روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا ۲۲ دسمبر تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ اڑسٹھ ہزار چار سو پینتالیس روپے اور وصولی کی کل مقدار چار لاکھ سولہ ہزار چھ سو چھیالیس روپے تک پہنچ چکی ہے۔

اس تحریک پر پورے تین سال ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ کے محض فضل و احسان سے مسجد کی تعمیر بھی ہو گئی ہے لیکن ابھی تک نواسی ہزار روپے کی کمی ہے۔ جو مستورات نے ابھی جمع کرنے ہیں۔ سارے پاکستان میں پھیلی ہوئی احمدی خواتین کی بھاری تعداد کے مدنظر یہ رقم زیادہ نہیں۔ اگر وہی خواتین جو اپنے وعدہ جات ادا کر چکی ہیں اس خوشی میں کہ اللہ تعالےٰ نے مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائی تھوڑی تھوڑی رقم مزید شکرانہ کے طور پر ادا کریں تو یہ رقم پوری ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ابھی ایسی خواتین موجود ہوں جنہوں نے اس بابرکت تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ تمام لجنات کی عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ اپنی چندہ دہندگان کی فہرستوں کا پھر سے جائزہ لیں اور جن بہنوں نے ابھی تک اس تحریک میں شمولیت نہیں کی۔ ان کو شامل ہونے کی تحریک کریں۔

ایک خاصی تعداد ایسی خواتین کی ہے جنہوں نے ڈیڑھ صد۔ دو صد یا اڑھائی صد روپے چندہ دیا ہے ایسی بہنوں کو چاہیئے کہ اپنے خرچوں کو کم کرتے ہوئے رقم بچا کر اپنے چندہ کی رقم کو تین سو کر دیں تا ان کا نام مسجد پر کندہ ہو سکے۔

ہر خوشی کے موقعہ پر مثلاً بچہ کی پیدائش۔ بچوں کی شادیوں اور کامیابیوں کی خوشی میں مسجد کے لئے کچھ نہ کچھ دے۔

تمام طالبات جو مختلف امتحانات میں شامل ہو رہی ہیں وہ بھی اپنے دلوں میں نیت کریں کہ انشاء اللہ وہ مسجد کے لئے چندہ دیں گی۔ اللہ تعالےٰ ان کو کامیاب فرمائے۔

بقایا جات کی وصولی پر خاص توجہ دی جائے ابھی تک وعدہ جات اور وصولی کا فرق اکیاون ہزار روپے کا چل رہا ہے اگر صرف بقایا جات ہی وصول کر لئے جائیں تو یہ رقم قریباً پوری ہو سکتی ہے

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گرانقدر تصانیف

(۱) **تبلیغ ہدایت**:- صداقت حضرت مسیح موعودؑ پر ایک سادہ دل نشین اور مدلل مضمون جو تبلیغ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے

(۲) **چالیس جواہر پارے**:- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی چالیس احادیث مع متن ترجمہ اور تشریح کے ساتھ بچوں کی تربیت کے لئے۔ اس کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

(۳) **البحۃ البالغہ**:- وفات مسیح پر ایک مفصل مضمون جو عقلی اور نقلی دلائل پر مشتمل ہے۔

ختم نبوت کی حقیقت:- ختم نبوت کے موضوع پر قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی رو سے محققانہ بحث،

چار تقریریں جلسہ سالانہ:- متعلق سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

یہ کتب نظارت اصلاح وارشاد نے شائع کی ہیں اور بغیر کسی نفع کے اصل قیمت پر جلسہ سالانہ کے موقع پر دستیاب ہو سکیں گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

کتب حضرت مسیح موعودؑ کا دیدہ زیب اور ارزاں ایڈیشن

اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح

مجلس شاورت کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح وارشاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سستے ایڈیشن کی اشاعت کا انتظام کیا ہے جو پہلے تمام ایڈیشنوں سے لفظی صحت معیار طباعت اور خوبصورتی میں بہت بڑھ کر ہے۔ اس سلسلے میں اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح اعلیٰ کاغذ پر بلاک پرنٹنگ کے ساتھ انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ کو مل سکیں گی دونوں کتابیں دس دس ہزار کی تعداد میں شائع کی جا رہی ہیں۔ جماعتیں اگر کم از کم ۱۰۰ کی تعداد میں اکٹھے نسخے خرید کریں گی تو انہیں کمیشن کی رعایت دی جائے گی یعنی اصل لاگت پر کتابیں مل جائیں گی جماعتوں کا فرض ہے کہ یہ کتابیں زیادہ سے زیادہ خریدیں اور مفید ہاتھوں میں پہنچائیں تا یہ کتابیں سٹاک میں نہ پڑی رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ یورپ میں وانڈزورتھ ہال (انگلستان) میں جو تقریر انگریزی زبان میں فرمائی تھی اس کا اردو ترجمہ نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے عمدہ کتابت اور طباعت کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔ قیمت ۲۵ روپے سینکڑہ ہے۔ محصول ڈاک اس قیمت کے علاوہ ہوگا۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواست دعا (۱) برادرم مکرم منصور احمد صاحب ندیم آف نیروبی آج مورخہ ۵ جنوری کو نیروبی سے لندن بغرض حصول تعلیم روانہ ہو رہے ہیں۔

تمام بزرگان کرام اور احباب جماعت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ ازراہ کرم دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ موصوف کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں ان کے مقاصد میں شاندار کامیابی عطا فرمائے آمین۔

(بشیر احمد قادیانی۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر میرپور خاص سے بوگی کی ریزرویشن

علاقہ کے احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں

جلسہ سالانہ پر میرپور خاص اور قرب و جوار کے احمدی احباب کی سہولت کی خاطر تیسرے درجہ کے یک صد مسافروں کے لئے بوگی ریزرو کرائی گئی ہے۔ یہ بوگی میرپور خاص سے ربوہ کے لئے ۸ جنوری کو ساڑھے چھ بجے شام روانہ ہوگی۔ اور اسے چناب ایکسپریس کے ساتھ لگا دیا جائے گا۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند احباب خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد ڈویژن میرپور خاص)

ایک استاد کی ضرورت

غانا میں احمدیہ سکنڈری سکول کے لئے سائنس کے لئے ایک استاد کی ضرورت ہے۔ درخواستیں مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب کے نام ارسال کی جائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

م (۲) خاکسار کا لڑکا لعمر چار ماہ گزشتہ دو ماہ سے بہت بیمار ہے۔

احباب کی خدمت میں اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

حمید الدین خوشنویس
روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴